## سوال

میری آٹھ قبل شادی ہوئی اور شادی کے بعد انکشاف ہوا کہ میرا خاوند بانجھ ہے اولاد پیدا نہیں کرسکتا ، اسے ٹانگوں کی بیماری ہے جو طبعی طور پر معاشرت اور حقوق زوجیت پر اثرانداز ہوتی ہے ، لیکن اس کے باوجود اس کی کوشش ہوتی ہے کہ مجھ میں ہی عیب نکالے ، اور ہمیشہ مجھے ڈانٹتا اور ہر چیز میں عاجز قرار دیا ہے ، لیکن الحمدللہ میں ایسی نہیں ہوں میری سب سے بڑی مصیبت اور مشکل یہ ہے کہ ایک ماہ قبل مجھ یہ انکشاف ہوا کہ وہ چیٹنگ کے ذریعہ زنا کا ارتکاب کرتا ہے ، اور اس سے بھی بڑی مصیبت یہ ہے کہ لواطت بھی ، اب میں کیا کروں ؟ یہ علم میں رہے کہ جس موضوع میں بھی میں بات کرتی ہوں وہ مجھے غلط قرار دیتا ہے ، کہتا ہے کہ صرف وہی صحیح ہے اور میری سوچ غلط ہے ، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں ؟

## جواب

الحمدللہ

اول :

اگر خاوند بانجھ ہے اولاد پیدا نہیں کرسکتا تو خاوند میں یہ عیب ہونے کی صورت میں عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے ، اس لیے کہ عورت کو حصول اولاد کا حق حاصل ہے ، بلکہ یہ تو عقد نکاح کے سب سے عظیم مقاصد میں شامل ہوتا ہے ، اور اگر فسخ نکاح ممکن نہیں تو وہ طلاق کرسکتی ہے ، اور اس صورت میں خاوند کے لیے اسے طلاق دینا ضروری ہے ، اور وہ اسے اس کے پورے حقوق مثلا مہر وغیرہ سب ادا کریگا

دوم :

آپ کو چاہیے کہ آپ پہلے تو اس کو نصیحت کریں ، اس طرح کے خاوند کو کیا نصیحت کرنی چاہیے اس کا بیان سوال نمبر ( 7669 ) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے ، آپ اس کا مطالعہ کریں

سوم :

اگر وہ نصیحت نہیں مانتا اور اپنے اسی حرام کام و افعال میں مشغول رہتا ہے ، تو پھر آپ کے لیے اس خاوند کے ساتھ رہنے میں کوئی خیر و بھلائی نہیں ؛ کیونکہ وہ آپ کے حقوق کی ادائیگی نہیں کرتا ، اور اس لیے بھی کہ وہ یہ قبیح اور شنیع عمل کررہا ہے

اور پھر آپ تو ابھی اس راہ کی ابتدا میں ہیں یعنی شادی نئی نئی ہوئی ہے ، اور کوئی اولاد بھی نہیں ہوئی ، اس لیے آپ اس سے جتنی جلد ہوسکے طلاق کا مطالبہ کریں ، اور اگر وہ طلاق دینے سے انکار کرتا ہے تو آپ اس سے خلع لے لیں ، امید ہے اللہ تعالی آپ کا نعم البدل عطا فرمائیگا ، اور آپ کو نیک و صالح اور خاوند اور اولاد نصیب کریگا ، جس سے آپ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرسکیں

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب